الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

نکاح حلال حرام اور باطل

طلاق د دی توکیا میر لیے جائز کہ اس کی
اکہ و اپنے پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جائے ؟

الحمد للہ :

جب
طلاق بھی د د تو وہ اس کے لیے حرام ہو جاتی
اور
سی اور خاوند سے نکاح نہ کرلے ، کیونکہ اللہ
تعالی کا فرمان :

اور
تو اب اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس
کے
سے نکاح نہ کرلے البقرۃ (
230
).

اور
د کے لیے حلال کرنے کا شرط یہ کہ وہ نکاح صحیح
مدت کے لیے نکاح (جس نکاح متعہ بھی کہا جاتا
کو حلال کرنے کے لیے نکاح کرکے پھر طلاق د
م اور باطل ہیں، عام اہل علم کا یہی قول ،
لے خاوند کے لیے حلال نہیں ہوگی.

ھیں: المغنی (
10 / 49 - 50
).

نکاح
ل علیہ وسلم کی صحیح احادیث سے ثابت .

ابو
حدیث مروی ک :

نبی
علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ
ل کروانے والے پر لعنت کرے "

سنن
ود حدیث نمبر (
2076
نے صحیح سنن ابو داود میں صحیح قرار دیا .

تاکہ بیوی اپنے خاوند کے لیے حلال ہو جائے .

:اس کا پہلا خاوند.

اور
ی اللہ تعالی عنہ سے مروی ک نبی کریم صلی
اللہ
لم نے فرمایا:

"کیا
گئے سانڈھ کے متعلق نہ بتاؤں ؟

صحابہ
تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ضرور
تائیں.

تو
ل علیہ وسلم نے فرمایا:

"و

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ر اور حلال کروانے والے پر لعنت کر "

سنن
ج حدیث نمبر (
1936
ح سنن ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا .

اور
ر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا
و خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

" اللہ
ر حلال کروانے والا لایا گیا میں اسے رجم کر
دونگا "

مصنف
د الرزاق (
6 / 265
).

یہ سب
د نکاح کے وقت اس مقصد کی صراحت کی گئی ہو اور
اس
سے اس کے پہلے خاوند کے لیے حلال کر دیا تو و
اسے
و، بلکہ انہوں نے اپنے دل میں ہی یہ نیت کر
رکھی
سب برابر .

امام
یا کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالی
ما سے عرض کیا:

ایک
ل خاوند کے لیے حلال کروں نے تو اس نے مجھے حکم
، تو ابن عمر کہنے لگے :

ن یں ،
جھ اچھی لگ اور پسند و تو اس رکھو، اور
د کرو تو اس کو چھوڑ دو.

و
ل علیہ وسلم کے دور میں اس زنا شمار کرتے
تھ .

اور
ینگ چا بیس برس تک اکٹھے ر یں.

اور
ے س دریافت کیا گیا کہ :

ایک
ی اور اس کے دل میں تھا کہ و اس عورت کو اپنے
ل خاوند
ور اس کا عورت کو علم نہ تھا ؟

تو
ے اللہ نے جواب دیا:

ے حلال کا ارادہ رکھے تو و ملعون "

اس
ندے کے لیے حلال کرنے کی نیت سے نکاح کرنا جائز
ر یہ نکاح صحیح نہ یں بلکہ زنا ، اللہ اس
محفوظ رکھے .

واللہ
اعلم.